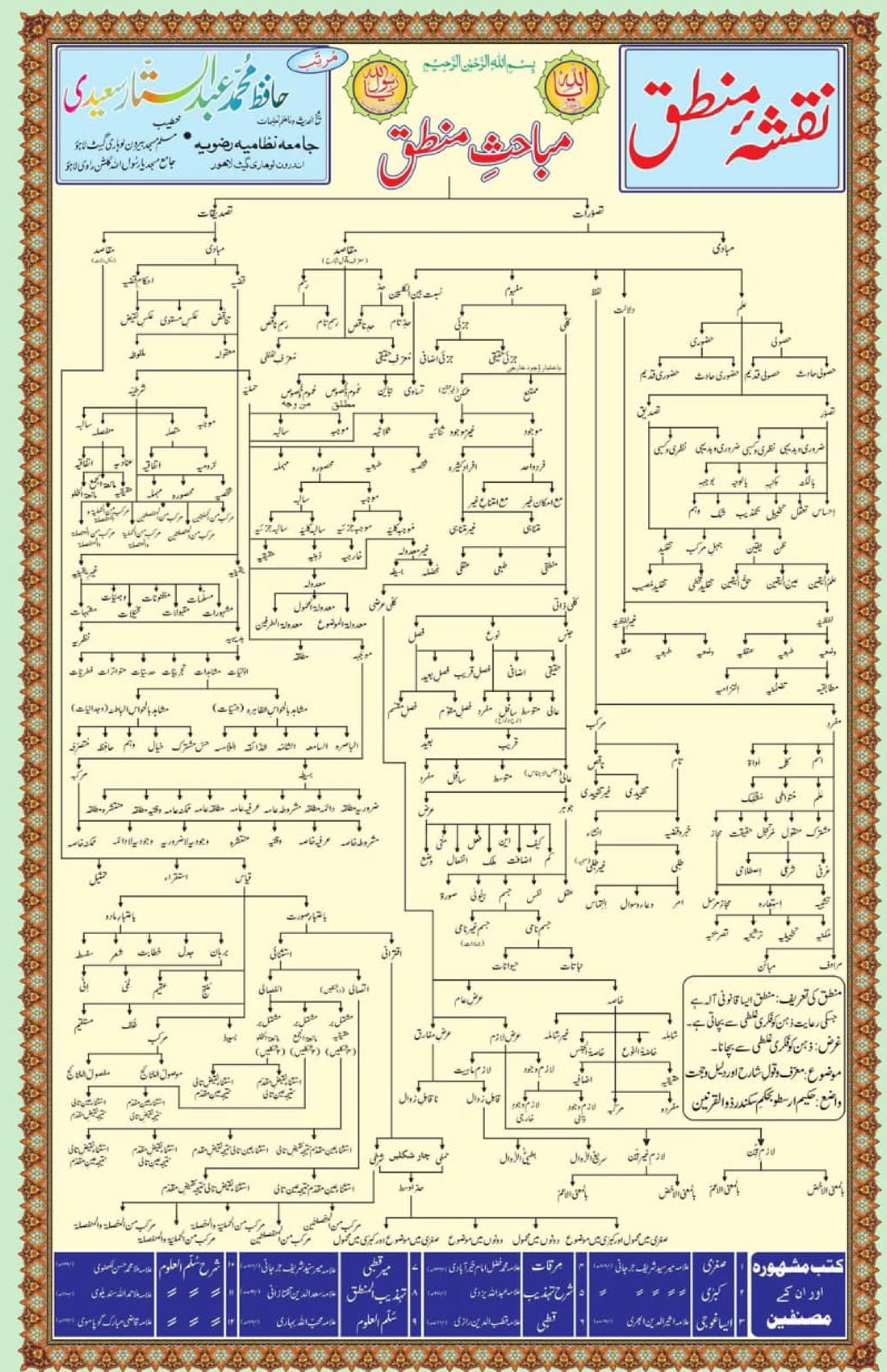
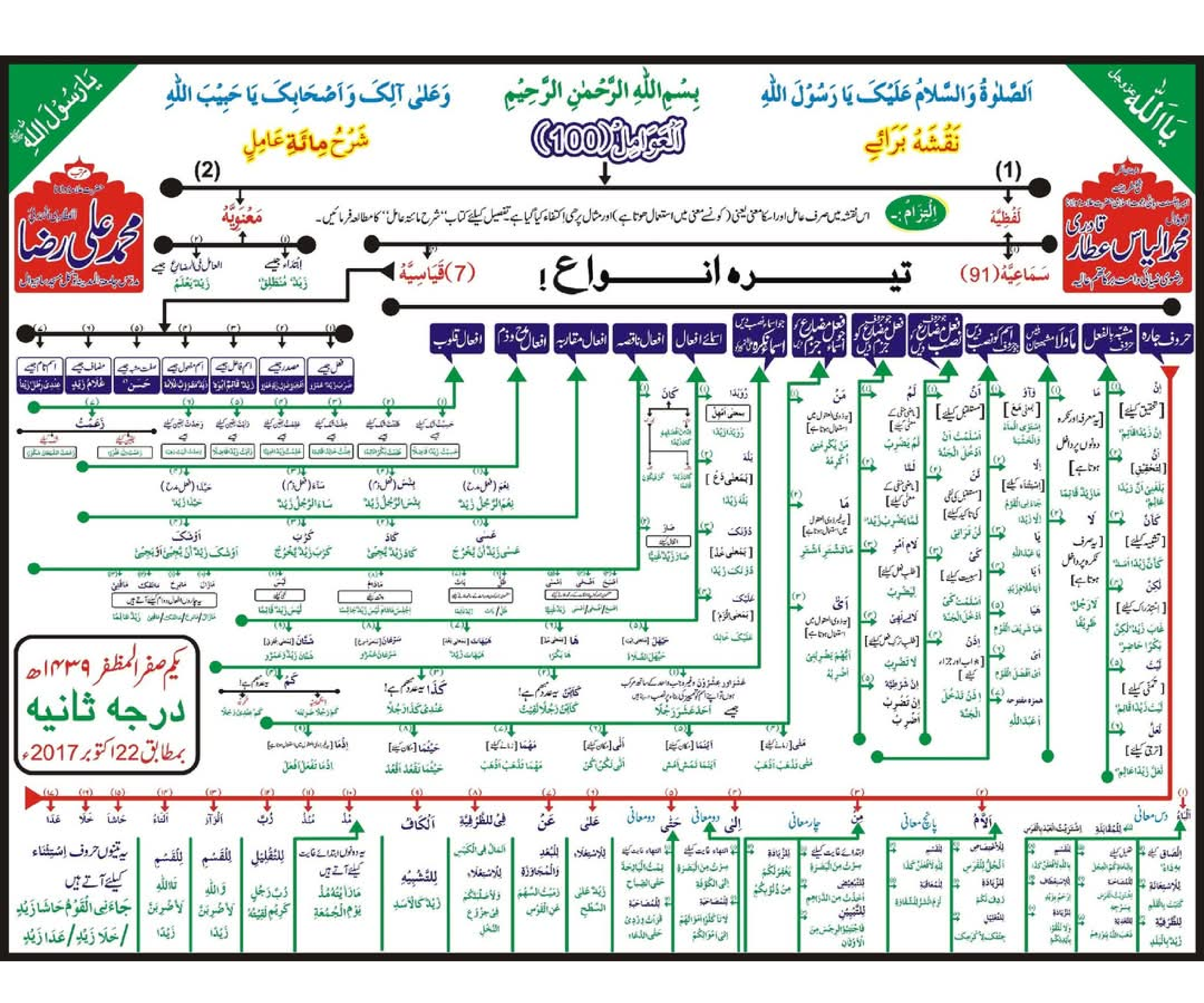
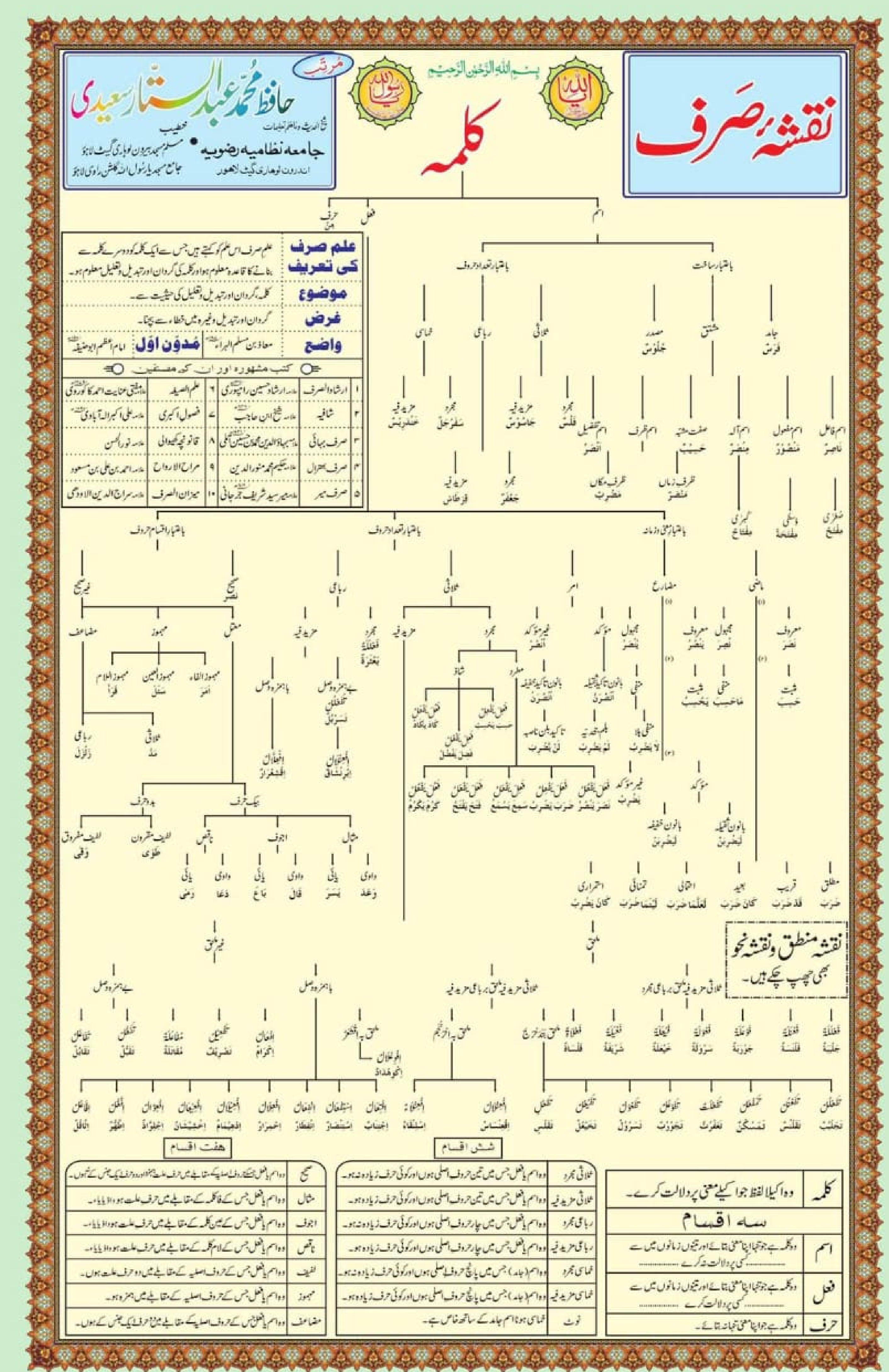


بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نقشہ منطق
مباحثِ منطق
مرتب
حافظ محمد عبد الستار سعیدی
شیخ الحدیث وناظم تعلیمات
جامعہ نظامیہ رضویہ
اندرون لوہاری گیٹ لاہور
خطیب
مسلم مسجد بیرون لوہاری گیٹ لاہور
جامع مسجد یا رسول اللہ گلشن راوی لاہور
تصورات
تصدیقات
مبادی
مقاصد
منطق کی تعریف: منطق ایسا قانونی آلہ ہے جسکی رعایت ذہن کو فکری غلطی سے بچاتی ہے۔
غرض: ذہن کو فکری غلطی سے بچانا۔
موضوع: معرف وقول شارح اور دلیل وحجت
واضع: حکیم ارسطو بحکم سکندر ذوالقرنین
کتب مشہورہ اور ان کے مصنفین
۱ صغریٰ — علامہ میر سید شریف جرجانی
۲ کبریٰ — 〃 〃 〃
۳ ایساغوجی — علامہ اثیر الدین ابہری
۴ مرقات — علامہ محمد فضل امام خیر آبادی
۵ شرح تہذیب — علامہ عبد اللہ یزدی
۶ قطبی — علامہ قطب الدین رازی
۷ میر قطبی — علامہ میر سید شریف جرجانی
۸ تہذیب المنطق — علامہ سعد الدین تفتازانی
۹ سلّم العلوم — علامہ محب اللہ بہاری
۱۰ شرح سلّم العلوم — علامہ ملا محمد حسن لکھنوی
۱۱ 〃 〃 — علامہ ملا حمد اللہ سندیلوی
۱۲ 〃 〃 — علامہ قاضی مبارک گوپاموی
مکتبہ اہلسنت جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری گیٹ لاہور 042-37634478



یا اللہ عزوجل
یا رسول اللہ ﷺ
الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
بسم اللہ الرحمن الرحیم
وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ
نقشہ برائے
العوامل (100)
شرح مائۃ عامل
محمد الیاس عطار قادری
رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ
محمد علی رضا
(1)
(2)
لفظیہ
معنویہ
التزام:- اس نقشہ میں صرف عامل اور اسکا معنی یعنی (کونسے معنی میں استعمال ہوتا ہے) اور مثال پر ہی اکتفاء کیا گیا ہے تفصیل کیلئے کتاب "شرح مائۃ عامل" کا مطالعہ فرمائیں۔
ابتداء جیسے زَیْدٌ مُنْطَلِقٌ
العامل فی المضارع جیسے زَیْدٌ یَعْلَمُ
سماعیۃ (91)
قیاسیۃ (7)
تیرہ انواع !
حروف جارہ
حروف مشبہ بالفعل
ما ولا المشبہتان بلیس
اسم کو نصب دینے والے حروف
فعل مضارع کو نصب دیں
فعل مضارع کو جزم دیں
جو اسماء فعل مضارع کو جزم دیں
جو اسماء نصب دیں اسماء نکرہ کو
اسمائے افعال
افعال ناقصہ
افعال مقاربہ
افعال مدح وذم
افعال قلوب
فعل جیسے
مصدر جیسے
اسم فاعل جیسے
اسم مفعول جیسے
صفت مشبہ جیسے
مضاف جیسے
اسم تام جیسے
یکم صفر المظفر ۱۴۳۹ھ
درجہ ثانیہ
بمطابق 22 اکتوبر 2017ء
الباء دس معانی
اللام
مِنْ چار معانی
اِلٰی دو معانی
حَتّٰی دو معانی
عَلٰی
عَنْ
فِی للظرفیۃ
الکاف للتشبیہ
مُذْ
مُنْذُ
رُبَّ للتقلیل
الواو للقسم
التاء للقسم
حاشا
خلا
عدا
یہ تینوں حروف استثناء کیلئے آتے ہیں
جاءنی القوم حاشا زید / خلا زید / عدا زید



نقشہ صرف
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
مرتب
حافظ محمد عبد الستار سعیدی
شیخ الحدیث وناظم تعلیمات
جامعہ نظامیہ رضویہ
اندرون لوہاری گیٹ لاہور
خطیب
جامع مسجد یارسول اللہ گلشن راوی لاہور
کلمہ
اسم
فعل
حرف
علم صرف کی تعریف: علم صرف اس علم کو کہتے ہیں جس سے ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ سے بنانے کا قاعدہ معلوم ہو اور کلمہ کی گردان اور تبدیل وتعلیل معلوم ہو۔
موضوع: کلمہ گردان اور تبدیل وتعلیل کی حیثیت سے۔
غرض: گردان اور تبدیل وغیرہ میں خطاء سے بچنا۔
واضع: معاذ بن مسلم الہراء
مدون اول: امام اعظم ابوحنیفہ
کتب مشہورہ اور ان کے مصنفین
1 ارشاد الصرف — علامہ ارشاد حسین رامپوری | 6 علم الصیغہ — علامہ مفتی عنایت احمد کاکوروی
2 شافیہ — علامہ شیخ ابن حاجب | 7 فصول اکبری — علامہ علی اکبر الٰہ آبادی
3 صرف بہائی — علامہ بہاؤ الدین محمد بن حسین آملی | 8 قانونچہ کھوالی — علامہ نور الحسن
4 صرف بھٹرال — علامہ حکیم محمد منور الدین | 9 مراح الارواح — علامہ احمد بن علی بن مسعود
5 صرف میر — علامہ میر سید شریف جرجانی | 10 میزان الصرف — علامہ سراج الدین الاودگی
نقشہ منطق ونقشہ نحو بھی چھپ چکے ہیں۔
کلمہ: وہ اکیلا لفظ جو اکیلے معنی پر دلالت کرے۔
سہ اقسام
اسم: وہ کلمہ ہے جو تنہا اپنا معنی بتائے اور تینوں زمانوں میں سے کسی پر دلالت نہ کرے۔
فعل: وہ کلمہ ہے جو تنہا اپنا معنی بتائے اور تینوں زمانوں میں سے کسی پر دلالت کرے۔
حرف: وہ کلمہ ہے جو اپنا معنی تنہا نہ بتائے۔
شش اقسام
ثلاثی مجرد: وہ اسم یا فعل جس میں تین حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زیادہ نہ ہو۔
ثلاثی مزید فیہ: وہ اسم یا فعل جس میں تین حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زیادہ ہو۔
رباعی مجرد: وہ اسم یا فعل جس میں چار حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زیادہ نہ ہو۔
رباعی مزید فیہ: وہ اسم یا فعل جس میں چار حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زیادہ ہو۔
خماسی مجرد: وہ اسم (جامد) جس میں پانچ حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زیادہ نہ ہو۔
خماسی مزید فیہ: وہ اسم (جامد) جس میں پانچ حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زیادہ ہو۔
نوٹ: خماسی ہونا اسم جامد کے ساتھ خاص ہے۔
ہفت اقسام
صحیح: وہ اسم یا فعل جس کے حروف اصلیہ کے مقابلے میں حرف علت، ہمزہ اور دو حرف ایک جنس کے نہ ہوں۔
مثال: وہ اسم یا فعل جس کے فاء کلمہ کے مقابلے میں حرف علت ہو واؤ یا یاء۔
اجوف: وہ اسم یا فعل جس کے عین کلمہ کے مقابلے میں حرف علت ہو واؤ یا یاء۔
ناقص: وہ اسم یا فعل جس کے لام کلمہ کے مقابلے میں حرف علت ہو واؤ یا یاء۔
لفیف: وہ اسم یا فعل جس کے حروف اصلیہ کے مقابلے میں دو حرف علت ہوں۔
مہموز: وہ اسم یا فعل جس کے حروف اصلیہ کے مقابلے میں ہمزہ ہو۔
مضاعف: وہ اسم یا فعل جس کے حروف اصلیہ کے مقابلے میں دو حرف ایک جنس کے ہوں۔
مکتبہ اہلسنت جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری گیٹ لاہور 042-37634478

# نون تاکید

## نون خفیفہ

ہمیشہ ساکن ہوتا ہے
اور اس کے کل 8 صیغے ہیں

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| لَيَفْعَلَنْ | لَيُفْعَلَنْ | لَتَفْعَلَنْ | لَتَفْعَلَنْ | لَتَفْعَلُنْ | لَتَفْعَلِنْ | لَأَفْعَلَنْ | لَنَفْعَلَنْ |

## نون ثقیلہ

جس نون پر تشدید ہو

### معنوی عمل

(مضارع کے معنیٰ کو مستقبل میں
تاکید کے ساتھ خاص کر دیتا ہے)

### لفظی عمل

#### 5 طرح سے تبدیلیاں کرے گا

- دو صیغوں سے "واؤ" جمع گرا دے گا۔
  1۔ يَفْعَلُوْنَ سے لَيَفْعَلُنَّ
  2۔ تَفْعَلُوْنَ سے لَتَفْعَلُنَّ
- ایک صیغہ سے "ی" گرا دے گا۔
  1۔ تَفْعَلِيْنَ سے لَتَفْعَلِنَّ
- سات صیغوں سے نون اعرابی گرا دے گا۔
- پانچ مرفوع صیغوں کے آخر میں حرف علت باقی رہے گا۔ اگر "الف" ہو تو "ی" تبدیل ہو جائے گا
  يَدْعُوْ سے لَيَدْعُوَنَّ
  يَخْشٰى سے لَيَخْشَيَنَّ
- نون ضمیری کے دو صیغوں کے نون کے بعد الف کا اضافہ کر دے گا۔
  يَفْعَلْنَ سے لَيَفْعَلْنَانِّ
  تَفْعَلْنَ سے لَتَفْعَلْنَانِّ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| يَفْعَلَانِ سے لَيَفْعَلَانِّ | يَفْعَلُوْنَ سے لَيَفْعَلُنَّ | تَفْعَلَانِ سے لَتَفْعَلَانِّ | تَفْعَلَانِ سے لَتَفْعَلَانِّ | تَفْعَلُوْنَ سے لَتَفْعَلُنَّ | تَفْعَلِيْنَ سے لَتَفْعَلِنَّ | تَفْعَلَانِ سے لَتَفْعَلَانِّ |

#### نون ثقیلہ کا اعراب

##### نون ثقیلہ سے پہلے

- دو صیغوں پر رفع ہو گا
  1۔ لَيَفْعَلُنَّ
  2۔ لَتَفْعَلُنَّ
- ایک صیغہ پر کسرہ ہو گا
  لَتَفْعَلِنَّ
- 5 صیغوں میں فتح ہو گا

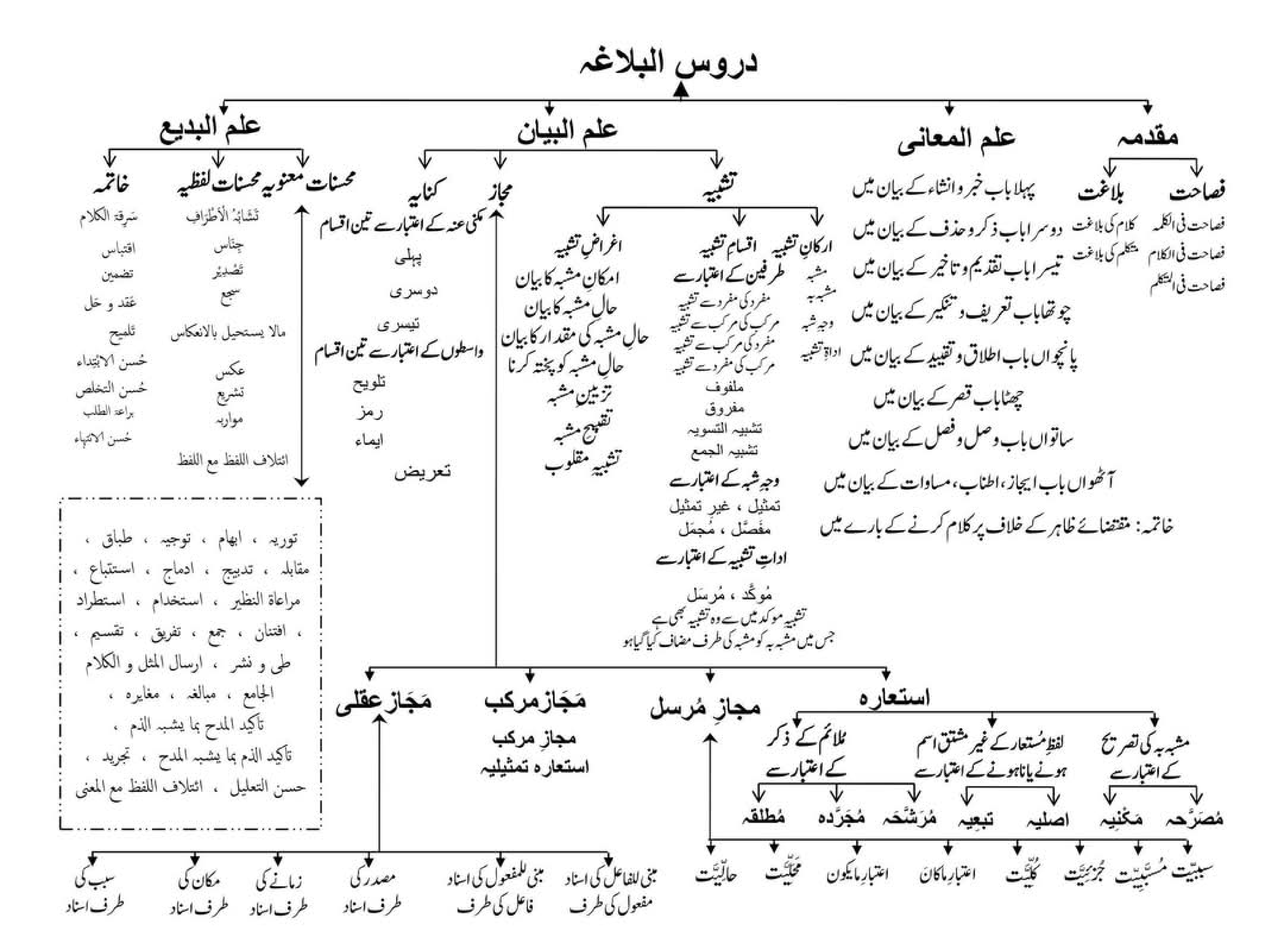
| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَيَفْعَلَنَّ | لَتَفْعَلَنَّ | لَتَفْعَلَنَّ | لَأَفْعَلَنَّ | لَنَفْعَلَنَّ |

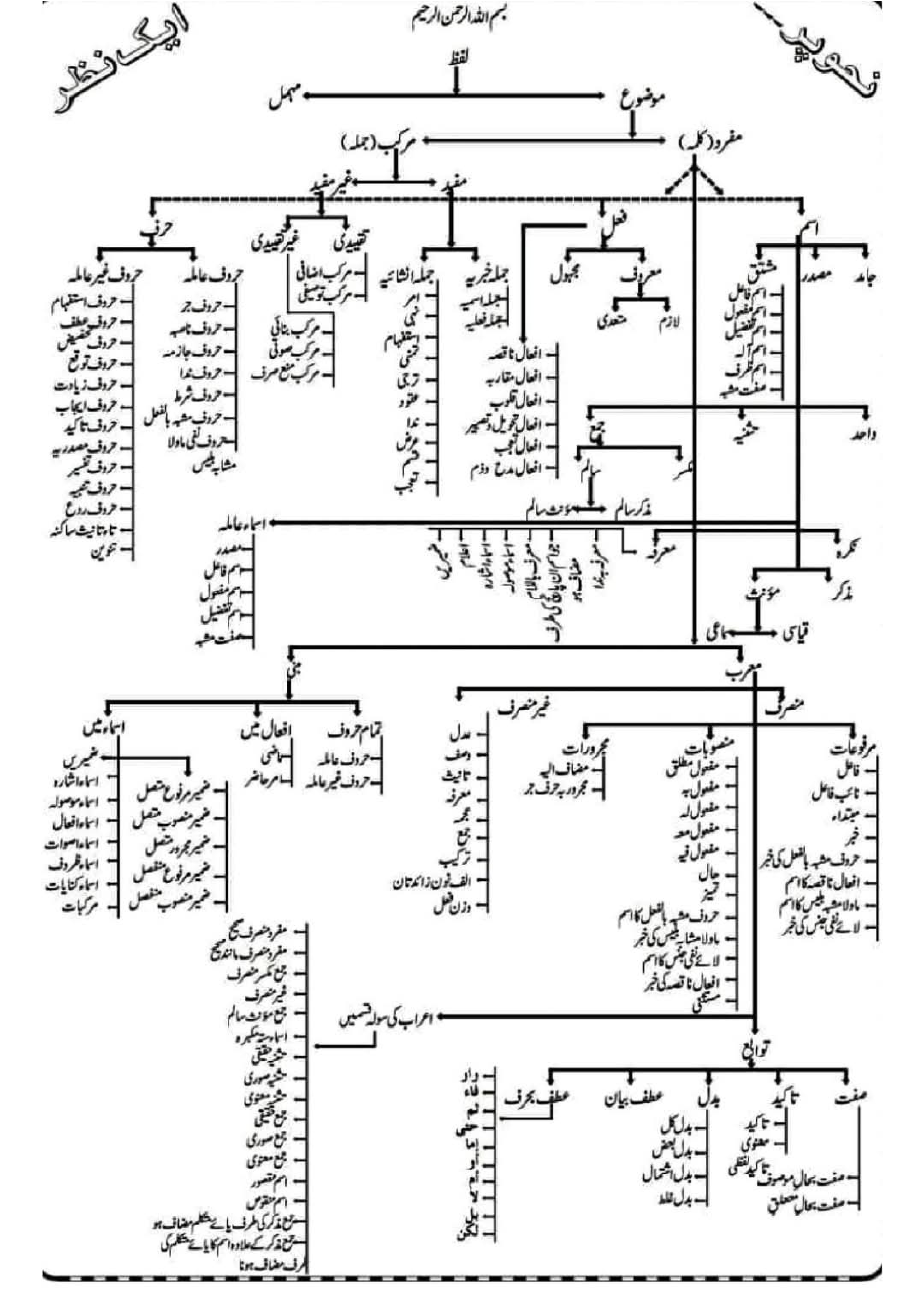
- چھے صیغوں میں الف ہو گا

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَيَفْعَلَانِّ | لَتَفْعَلَانِّ | لَيَفْعَلْنَانِّ | لَتَفْعَلَانِّ | لَتَفْعَلَانِّ | لَتَفْعَلْنَانِّ |

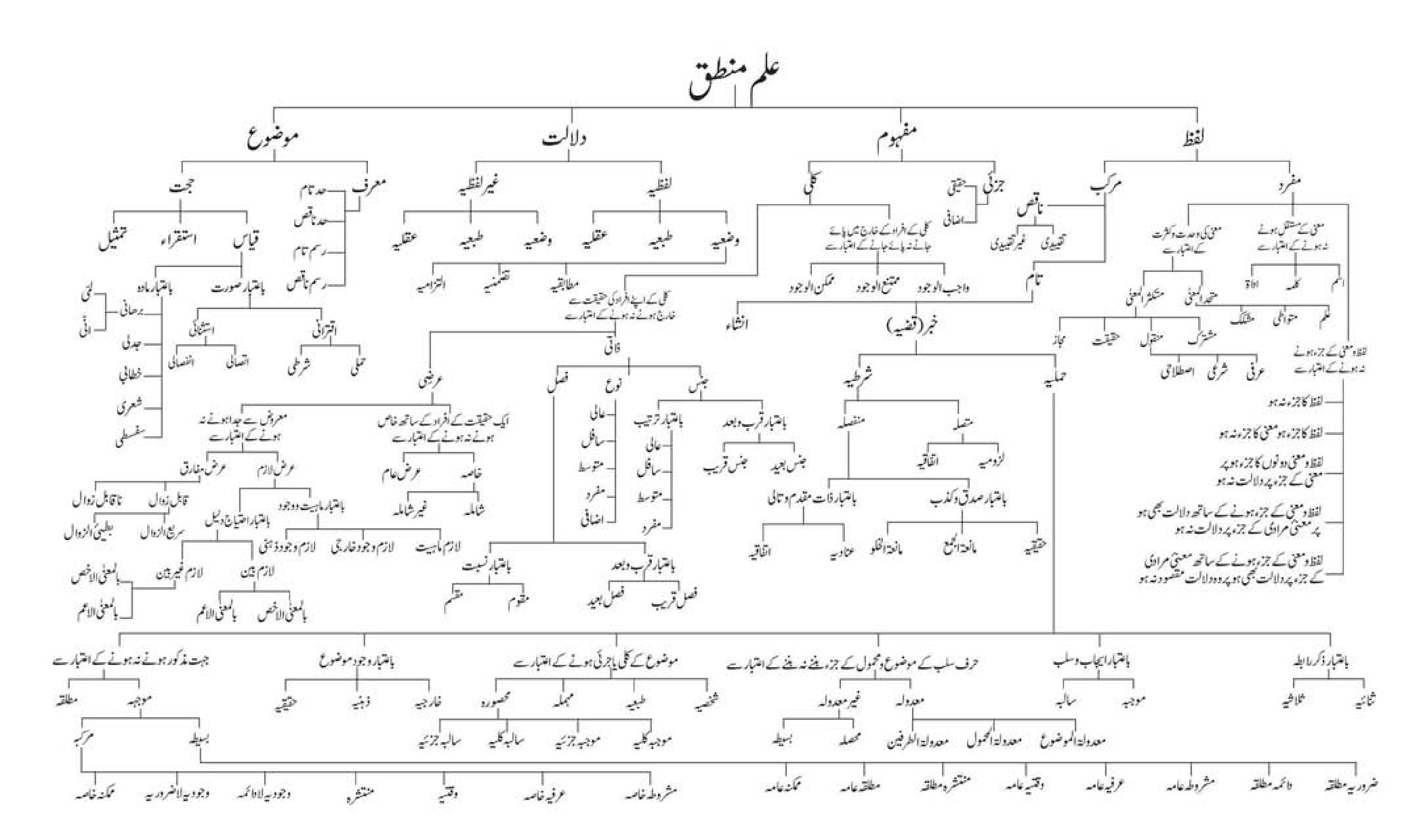
##### نون ثقیلہ پر

- 6 صیغوں پر کسرہ ہو گا
  1۔ لَيَفْعَلَانِّ
  2۔ لَتَفْعَلَانِّ
  3۔ لَتَفْعَلَانِّ
  4۔ لَتَفْعَلَانِّ
  5۔ لَيَفْعَلْنَانِّ
  6۔ لَتَفْعَلْنَانِّ
- 8 صیغوں پر فتح ہو گا
  1۔ لَيَفْعَلَنَّ
  2۔ لَيَفْعَلُنَّ
  3۔ لَتَفْعَلَنَّ
  4۔ لَتَفْعَلَنَّ
  5۔ لَتَفْعَلُنَّ
  6۔ لَتَفْعَلِنَّ
  7۔ لَأَفْعَلَنَّ
  8۔ لَنَفْعَلَنَّ


دروس البلاغہ
مقدمہ
فصاحت
فصاحت فی الکلمہ
فصاحت فی الکلام
فصاحت فی المتکلم
بلاغت
کلام کی بلاغت
متکلم کی بلاغت
علم المعانی
پہلا باب خبر وانشاء کے بیان میں
دوسرا باب ذکر وحذف کے بیان میں
تیسرا باب تقدیم وتاخیر کے بیان میں
چوتھا باب تعریف وتنکیر کے بیان میں
پانچواں باب اطلاق وتقیید کے بیان میں
چھٹا باب قصر کے بیان میں
ساتواں باب وصل وفصل کے بیان میں
آٹھواں باب ایجاز، اطناب، مساوات کے بیان میں
خاتمہ: مقتضائے ظاہر کے خلاف پر کلام کرنے کے بارے میں
علم البیان
تشبیہ
ارکانِ تشبیہ
مشبہ
مشبہ بہ
وجہِ شبہ
اداۃِ تشبیہ
اقسامِ تشبیہ
طرفین کے اعتبار سے
مفرد کی مفرد سے تشبیہ
مرکب کی مرکب سے تشبیہ
مفرد کی مرکب سے تشبیہ
مرکب کی مفرد سے تشبیہ
ملفوف
مفروق
تشبیہ التسویہ
تشبیہ الجمع
وجہِ شبہ کے اعتبار سے
تمثیل ، غیرِ تمثیل
مفصَّل ، مُجمَل
اداتِ تشبیہ کے اعتبار سے
مُوکَّد ، مُرسَل
تشبیہ موکد میں سے وہ تشبیہ بھی ہے
جس میں مشبہ بہ کو مشبہ کی طرف مضاف کیا گیا ہو
اغراضِ تشبیہ
امکانِ مشبہ کا بیان
حالِ مشبہ کا بیان
حالِ مشبہ کی مقدار کا بیان
حالِ مشبہ کو پختہ کرنا
تزیینِ مشبہ
تقبیحِ مشبہ
تشبیہ مقلوب
مجاز
استعارہ
مشبہ بہ کی تصریح کے اعتبار سے
مُصرَّحہ
مَکْنِیہ
لفظِ مُستعار کے غیر مشتق اسم ہونے یا نا ہونے کے اعتبار سے
اصلیہ
تبعِیہ
مُلائم کے ذکر کے اعتبار سے
مُرَشَّحہ
مُجرَّدہ
مُطلقہ
مجازِ مُرسل
سببیّت
مُسَبَّبیّت
جُزئیّت
کُلّیّت
اعتبارِ ماکان
اعتبارِ مایکون
محلّیّت
حالّیّت
مَجازمرکب
مجازِ مرکب
استعارہ تمثیلیہ
مَجازعقلی
مبنی للفاعل کی اسناد مفعول کی طرف
مبنی للمفعول کی اسناد فاعل کی طرف
مصدر کی طرف اسناد
زمانے کی طرف اسناد
مکان کی طرف اسناد
سبب کی طرف اسناد
کنایہ
مکنی عنہ کے اعتبار سے تین اقسام
پہلی
دوسری
تیسری
واسطوں کے اعتبار سے تین اقسام
تلویح
رمز
ایماء
تعریض
علم البدیع
محسنات معنویہ
توریہ ، ایہام ، توجیہ ، طباق ، مقابلہ ، تدبیج ، ادماج ، استتباع ، مراعاۃ النظیر ، استخدام ، استطراد ، افتنان ، جمع ، تفریق ، تقسیم ، طی و نشر ، ارسال المثل و الکلام الجامع ، مبالغہ ، مغایرہ ، تاکید المدح بما یشبہ الذم ، تاکید الذم بما یشبہ المدح ، تجرید ، حسن التعلیل ، ائتلاف اللفظ مع المعنی
محسنات لفظیہ
تَشابُہُ الأطْرَاف
جِنَاس
تَصْدِیْر
سجع
مالا یستحیل بالانعکاس
عکس
تشریع
مواربہ
ائتلاف اللفظ مع اللفظ
خاتمہ
سَرِقۃ الکلام
اقتباس
تضمین
عَقد و حَل
تلمیح
حُسن الابتداء
حُسن التخلص
براعۃ الطلب
حُسن الانتہاء



بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحو میر ایک نظر
لفظ
موضوع
مہمل
مفرد (کلمہ)
مرکب (جملہ)
مفید
غیر مفید
اسم
فعل
حرف
تقییدی
غیر تقییدی
مرکب اضافی
مرکب توصیفی
مرکب بنائی
مرکب صوتی
مرکب منع صرف
جملہ خبریہ
جملہ انشائیہ
جملہ اسمیہ
جملہ فعلیہ
امر
نہی
استفہام
تمنی
ترجی
عقود
ندا
عرض
قسم
تعجب
حروف عاملہ
حروف جر
حروف ناصبہ
حروف جازمہ
حروف ندا
حروف شرط
حروف مشبہ بالفعل
حروف نفی ماولا
مشابہ بلیس
حروف غیر عاملہ
حروف استفہام
حروف عطف
حروف تحضیض
حروف توقع
حروف زیادت
حروف ایجاب
حروف تاکید
حروف مصدریہ
حروف تفسیر
حروف تنبیہ
حروف ردع
تاء تانیث ساکنہ
تنوین
معروف
مجہول
لازم
متعدی
افعال ناقصہ
افعال مقاربہ
افعال قلوب
افعال تحویل وتصییر
افعال تعجب
افعال مدح وذم
جامد
مصدر
مشتق
اسم فاعل
اسم مفعول
اسم تفضیل
اسم آلہ
اسم ظرف
صفت مشبہ
واحد
تثنیہ
جمع
مکسر
سالم
مذکر سالم
مؤنث سالم
اسماء عاملہ
مصدر
اسم فاعل
اسم مفعول
اسم تفضیل
صفت مشبہ
نکرہ
معرفہ
مذکر
مؤنث
قیاسی
سماعی
معرب
مبنی
منصرف
غیر منصرف
عدل
وصف
تانیث
معرفہ
عجمہ
جمع
ترکیب
الف نون زائدتان
وزن فعل
مرفوعات
فاعل
نائب فاعل
مبتداء
خبر
حروف مشبہ بالفعل کی خبر
افعال ناقصہ کا اسم
ماولا مشبہ بلیس کا اسم
لائے نفی جنس کی خبر
منصوبات
مفعول مطلق
مفعول بہ
مفعول لہ
مفعول معہ
مفعول فیہ
حال
تمیز
حروف مشبہ بالفعل کا اسم
ماولا مشابہ بلیس کی خبر
لائے نفی جنس کا اسم
افعال ناقصہ کی خبر
مستثنیٰ
مجرورات
مضاف الیہ
مجرور بہ حرف جر
تمام حروف
حروف عاملہ
حروف غیر عاملہ
افعال میں
ماضی
امر حاضر
اسماء میں
ضمیریں
اسماء اشارہ
اسماء موصولہ
اسماء افعال
اسماء اصوات
اسماء ظروف
اسماء کنایات
مرکبات
ضمیر مرفوع متصل
ضمیر منصوب متصل
ضمیر مجرور متصل
ضمیر مرفوع منفصل
ضمیر منصوب منفصل
اعراب کی سولہ قسمیں
مفرد منصرف صحیح
مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح
جمع مکسر منصرف
غیر منصرف
جمع مؤنث سالم
اسماء ستہ مکبرہ
تثنیہ حقیقی
تثنیہ صوری
تثنیہ معنوی
جمع حقیقی
جمع صوری
جمع معنوی
اسم مقصور
اسم منقوص
جمع مذکر کی طرف یائے متکلم مضاف ہو
جمع مذکر کے علاوہ اسم کا یائے متکلم کی طرف مضاف ہونا
توابع
صفت
تاکید
بدل
عطف بیان
عطف بحرف
صفت بحال موصوف
صفت بحال متعلق
تاکید معنوی
تاکید لفظی
بدل کل
بدل بعض
بدل اشتمال
بدل غلط
واو
فاء
ثم
حتی
إما
أو
أم
لا
بل
لکن



علم منطق
لفظ
مفہوم
دلالت
موضوع
مفرد
مرکب
معنی کے مستقل ہونے نہ ہونے کے اعتبار سے
اسم
کلمہ
اداۃ
معنی کی وحدت وکثرت کے اعتبار سے
متحد المعنی
متکثر المعنی
علم
متواطی
مشکک
مشترک
منقول
حقیقت
مجاز
عرفی
شرعی
اصطلاحی
لفظ ومعنی کے جزء ہونے نہ ہونے کے اعتبار سے
لفظ کا جزء نہ ہو
لفظ کا جزء ہو معنی کا جزء نہ ہو
لفظ ومعنی دونوں کا جزء ہو پر معنی کے جزء پر دلالت نہ ہو
لفظ ومعنی کے جزء ہونے کے ساتھ دلالت بھی ہو پر معنیٰ مرادی کے جزء پر دلالت نہ ہو
لفظ ومعنی کے جزء ہونے کے ساتھ معنیٰ مرادی کے جزء پر دلالت بھی ہو پر وہ دلالت مقصود نہ ہو
ناقص
تقییدی
غیر تقییدی
تام
انشاء
خبر (قضیہ)
شرطیہ
حملیہ
متصلہ
منفصلہ
لزومیہ
اتفاقیہ
باعتبار صدق وکذب
حقیقیہ
مانعۃ الجمع
مانعۃ الخلو
باعتبار ذات مقدم وتالی
عنادیہ
اتفاقیہ
جزئی
حقیقی
اضافی
کلی
کلی کے افراد کے خارج میں پائے جانے نہ پائے جانے کے اعتبار سے
واجب الوجود
ممتنع الوجود
ممکن الوجود
کلی کے اپنے افراد کی حقیقت سے خارج ہونے نہ ہونے کے اعتبار سے
ذاتی
جنس
نوع
فصل
باعتبار قرب وبعد
جنس بعید
جنس قریب
باعتبار ترتیب
عالی
سافل
متوسط
مفرد
عالی
سافل
متوسط
مفرد
اضافی
باعتبار قرب وبعد
فصل قریب
فصل بعید
باعتبار نسبت
مقوم
مقسم
عرضی
ایک حقیقت کے افراد کے ساتھ خاص ہونے نہ ہونے کے اعتبار سے
خاصہ
عرض عام
شاملہ
غیر شاملہ
معروض سے جدا ہونے نہ ہونے کے اعتبار سے
عرض لازم
عرض مفارق
قابل زوال
ناقابل زوال
سریع الزوال
بطیئ الزوال
باعتبار ماہیت ووجود
لازم ماہیت
لازم وجود خارجی
لازم وجود ذہنی
باعتبار احتیاج دلیل
لازم بین
لازم غیر بین
بالمعنی الاخص
بالمعنی الاعم
بالمعنی الاخص
بالمعنی الاعم
لفظیہ
وضعیہ
طبعیہ
عقلیہ
غیر لفظیہ
وضعیہ
طبعیہ
عقلیہ
مطابقیہ
تضمنیہ
التزامیہ
معرف
حد تام
حد ناقص
رسم تام
رسم ناقص
حجت
قیاس
استقراء
تمثیل
باعتبار صورت
اقترانی
حملی
شرطی
استثنائی
اتصالی
انفصالی
باعتبار مادہ
برہانی
لمی
انی
جدلی
خطابی
شعری
سفسطی
باعتبار ذکر رابطہ
ثنائیہ
ثلاثیہ
باعتبار ایجاب وسلب
موجبہ
سالبہ
حرف سلب کے موضوع ومحمول کے جزء بننے نہ بننے کے اعتبار سے
معدولہ
غیر معدولہ
معدولۃ الموضوع
معدولۃ المحمول
معدولۃ الطرفین
محصلہ
بسیطہ
موضوع کے کلی یا جزئی ہونے کے اعتبار سے
شخصیہ
طبعیہ
مہملہ
محصورہ
موجبہ کلیہ
موجبہ جزئیہ
سالبہ کلیہ
سالبہ جزئیہ
باعتبار وجود موضوع
خارجیہ
ذہنیہ
حقیقیہ
جہت مذکور ہونے نہ ہونے کے اعتبار سے
موجہہ
مطلقہ
بسیطہ
مرکبہ
ضروریہ مطلقہ
دائمہ مطلقہ
مشروطہ عامہ
عرفیہ عامہ
وقتیہ عامہ
منتشرہ مطلقہ
مطلقہ عامہ
ممکنہ عامہ
مشروطہ خاصہ
عرفیہ خاصہ
وقتیہ
منتشرہ
وجودیہ لادائمہ
وجودیہ لاضروریہ
ممکنہ خاصہ



## أقسام الكلمة وعلامات كل قسم

### الكلمة

#### الاسم

**التنوين**
- تمكين : يلحق الاسم المتمكن الأمكن :غلامٌ
- تنكير : بعض أسماء الأفعال وعلما مختوما بويه : صهٍ ، سيبويهٍ
- مقابلة : يلحق جمع المؤنث السالم : مسلماتٌ
- عوض عن:
  - حرف : في المنقوص الممنوع من الصرف : جوارٍ
  - كلمة : يلحق "كلّ" ، بعض ، أيّ" : كلٌّ
  - جملة : يلحق "إذ" مضافا إليها اسم زمان : ساعتئذٍ

**ال**
- جنسية:
  - لبيان الحقيقة : الرجل أصبر من المرأة
  - استغراقية : العلم رفعة
- عهدية:
  - عهد حضوري : اليوم سوف آتيك
  - عهد ذكري : جاءك رجل ، الرجل ينتظر
  - عهد ذهني : حضر المعلم
- زائدة : زيادة لازمة : اليسع ، الذي... غير لازمة: العباس...

**حروف الجر وتدخل على**
- الظاهر والمضمر : الباء، إلى، في، عن، على، اللام، من، باء القسم
- الاسم الظاهر فقط : الكاف ، واو القسم
- اسم الزمان فقط : مذ ، منذ
- على النكرة فقط : ربّ أما واو ربّ فليست هي الجار
- على لفظ الجلالة فقط : تاء القسم

#### الفعل

**المشتركة "قد"**
- للماضي:
  - تفيد التقريب : قد قامت الصلاة
  - تفيد التحقيق : قد جاء زيد
- للمضارع:
  - تفيد التكثير : قد يتصدق الكريم
  - تفيد التقليل : قد يجود البخيل
  - تفيد التحقيق : "قد يعلم الله..."

**الخاصة**
- بالماضي : تاء التأنيث الساكنة : قالتْ ، قالتَا ، قالتِ الـ
- بالمضارع : السين وسوف والجوازم والنواصب : سيعلم
- بالأمر:
  - دلالته على الطلب مع قبوله نون التوكيد : اعلمَنَّ
  - دلالته على الطلب مع قبوله ياء المخاطبة : اعلمِي

#### الحرف

الحرف علامته أن لا يقبل علامة الاسم ولا الفعل : هل ، لكن

| الكلمة | إذا أشبهت | الأثر |
|---|---|---|
| الاسم | الفعل | يمنع من الصرف |
| | الحرف | يُبنى |
| الفعل | الاسم | يُعرب |
| | الحرف | يَجْمُدُ |
| الحرف | الفعل | يَرفَعُ ويَنصِبُ(عمل الفعل) |

### الكلمة في الجملة

- عمدة:
  - مسند : الفعل والخبر وخبر الناسخ
  - مسند إليه : الفاعل والمبتدأ واسم الناسخ
- فضلة : ما لم يكن مسندا أومسندا إليه
- أداة : ما يربط بين أجزاء الجملة

## المعرفة والنكرة

### الاسم

**النكرة**
- تقبل "ال" وتؤثر فيها تعريفا : علم = العلم
- تقع موقع ما يقبل "ال" وتؤثر فيه تعريفا : ذو = (صاحب)

**المعرفة مرتبة بحسب قوة التعريف**

- ضمير:
  - رفع:
    - متصلة : تَ تُ تِ تُما تُم تُنَّ و ي ا ن نَا
    - منفصلة : أنا نحنُ أنتَ أنتِ أنتما أنتم أنتّن هو هي هما هم هنَّ
  - نصب:
    - متصلة : ي نا كَ كِ كما كم كُنَّ هُ ها هما هم هنَّ
    - منفصلة : إيّاي إيّاك إيّاه .....(إيّا مع أحد الضمائر المتصلة)
  - ضمائر الجر: ي نا كَ كِ كما كم كُنَّ هُ ها هما هم هنَّ
- العلم:
  - اسم : عمر ، لقب : الفاروق ، كنية : أبو حفص
  - شخصي : بسكرة(مدينة) ، جنسي : أسامة(الأسد)
  - منقول : صالح(رجل) ، مرتجل : سعاد(امرأة)
- الإشارة:
  - ذا ذه ذي ته تي ذان تان أولاء : تسبقها ها التنبيه جوازا
  - للمكان : هنا ثَمَّ .... للبعد تلحقها كاف أو كاف ولام
- الموصول:
  - خاص : الذي التي اللذان اللتان الذين الأولى اللاتي اللائي اللواتي
  - مشترك : مَن ما أيّ ذو ذا ال
- المعرف بالأداة "ال" وقد سبق تفصيله
- النكرة المقصودة في النداء : يا رجلُ
- المضاف إلى معرفة (يكون في قوة تعريفها إلا المضاف إلى الضمير فمثل العلم)

## المصطلحات

**الكلمة** : هي قول مفرد.

**القول** هو اللفظ الدال على معنى .

**اللفظ** : صوت مشتمل على بعض الحروف الهجائية .

**المفرد** : هو ما لا يدل جزؤه على جزء معناه .

**الكلام** : هو اللفظ المركب المفيد بالوضع .

**الكلم** : هو ما تركب من ثلاث كلمات فأكثر أفاد أو لم يفد .

**الجنس** : كل لفظ عم شيئين فصاعدا .فهو جنس لما تحته .

**الاسم الموصوف** : ما دل على ذات الشيء وحقيقته .

**التنوين** : نون ساكنة تلحق الآخر لفظا لا خطا.

**تنوين التمكين** : اللاحق للأسماء المعربة المنصرفة

**الاسم المتمكن** : هو الاسم المعرب

**الاسم الأمكن** : هو الاسم المنصرف

**تنوين التنكير** : وهو اللاحق لبعض الأسماء المبنية وبعض أسماء الأفعال .

**تنوين المقابلة** : وهو اللاحق لجمع المؤنث السالم .

**تنوين العوض** : ويكون عوضا عن حرف أوكلمة أوجملة

**النكرة** : هي اللفظ الذي وضع لا ليدل على معين .

**المعرفة** : هو اللفظ الذي وضع ليدل على معين .

**الضمير** : هو ما وضع للدلالة على المتكلم أو المخاطب أو الغائب .

**الضمير المستتر** : هو ما ليس له صورة في اللفظ .

**الضمير البارز** : هو ما له صورة في اللفظ .

**الضمير المتصل** : ما لا يبتدأ به النطق ولا يقع بعد إلا في حالة الاختيار .

**الضمير المنفصل** : ما يبتدأ به النطق ويقع بعد إلا في حالة الاختيار .

**العلم** : هو الاسم الذي يعين مسماه مطلقا .

**الكنية** : ما بدئ بأب أو أم .

**اللقب** : هو ما أشعر برفعة المسمى أو ضعته .

**العلم المرتجل** : ما لم يسبق له استعمال قبل العلمية في غيرها .

**العلم المنقول** : ما نقل عن شيء سبق استعماله فيه قبل العلمية.

**العلم الشخصي** : ما خص في أصل الوضع بفرد واحد .

**العلم الجنسي** : ما تناول الجنس كله غير مختص بواحد بعينه .

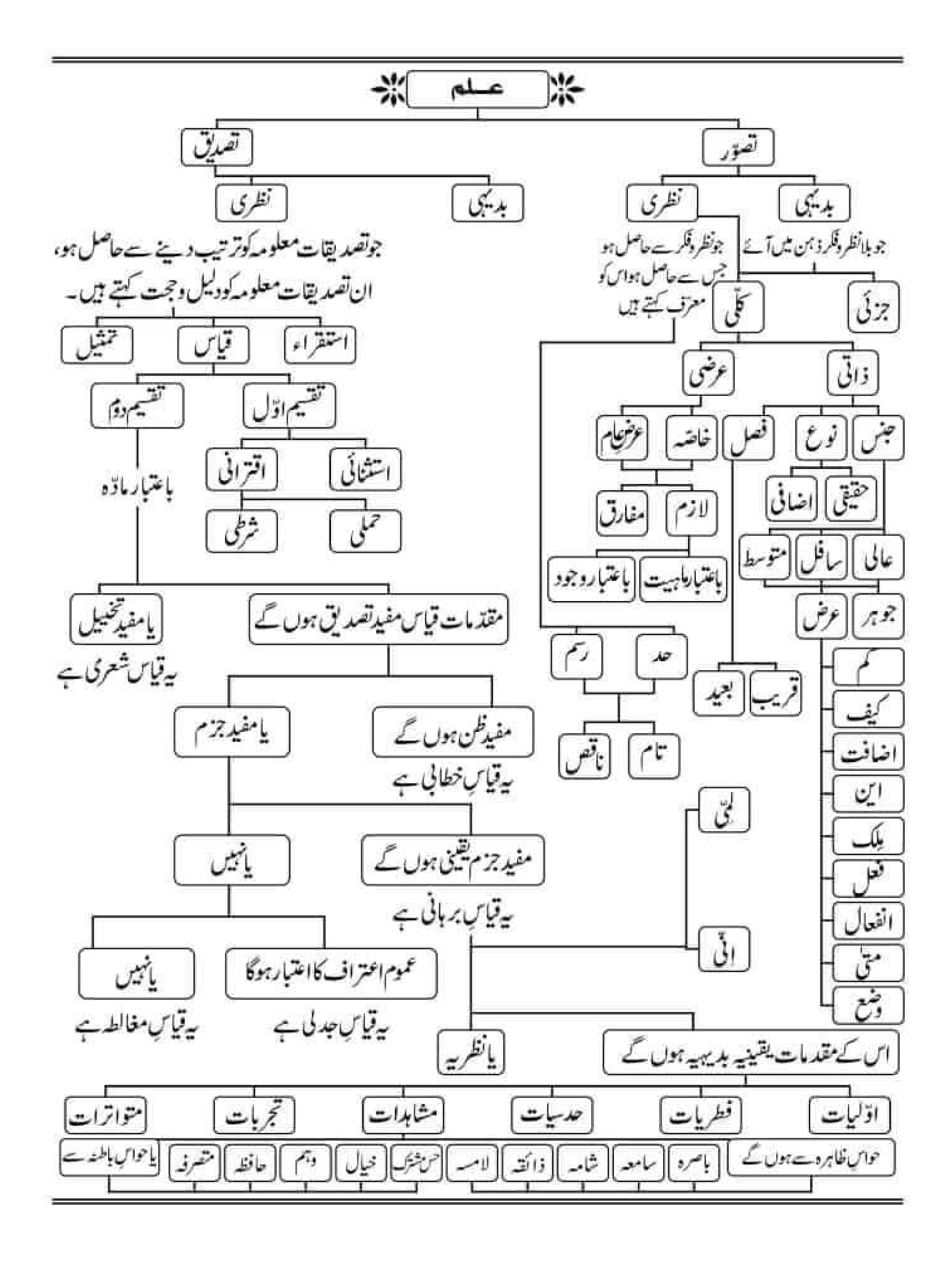
**اسم الإشارة** : ما وضع ليدل على معين بواسطة إشارة حسية أو معنوية.

**الموصول الاسمي** : وهو الذي يعين مسماه بواسطة جملة الصلة .

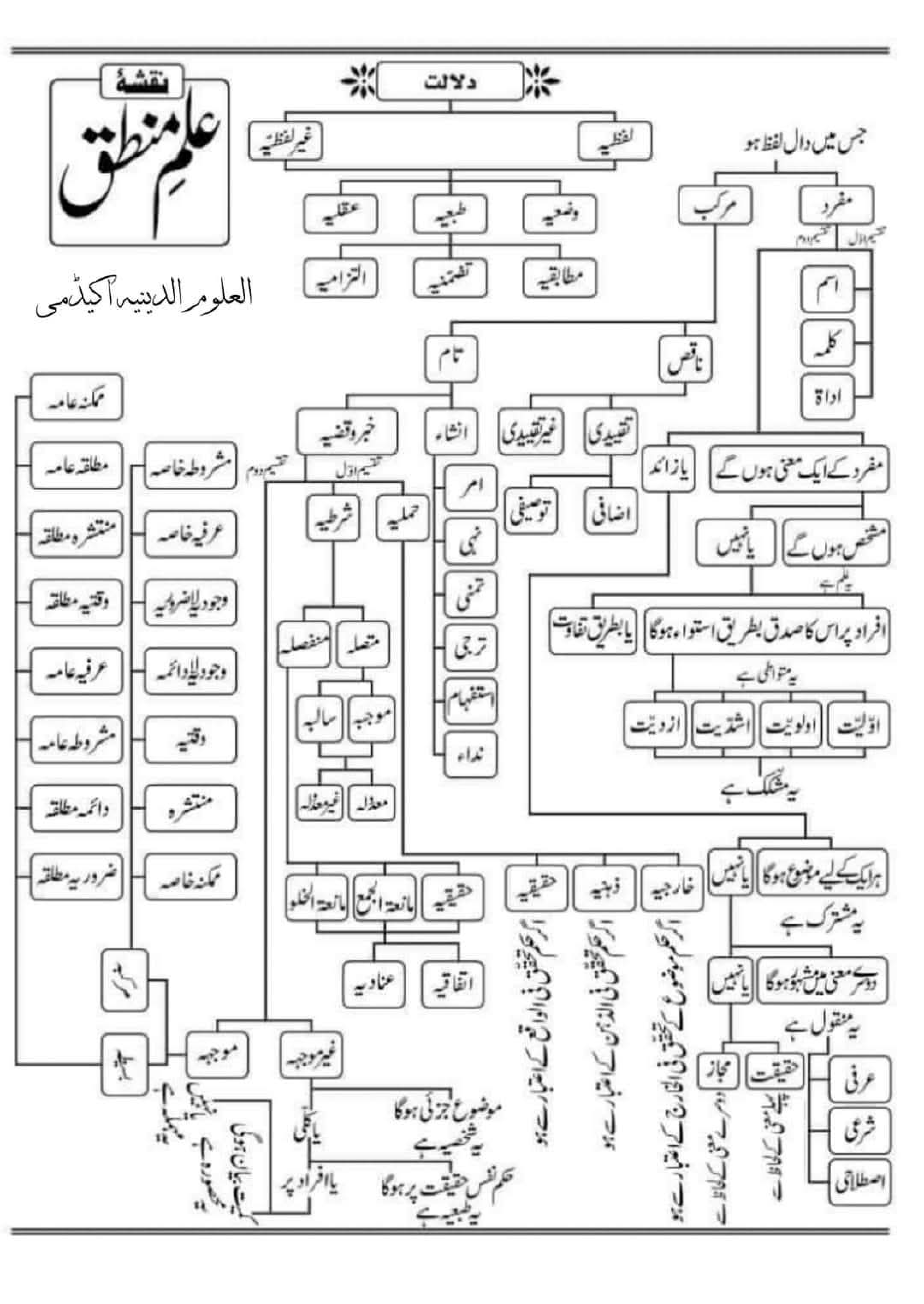
**الموصول الحرفي** : ما يؤول مع صلته بمصدر (الحرف المصدري)
وهو ستةُ أحرفٍ "أنْ وأنَّ وكيْ وما ولوْ وهمزة التسوية" .

**الأداة** :كلمة تكون رابطة بين أجزاء الجملة أو بين جملتين .

**المصدر**: هو اسم الحدث الجاري على الفعل .



علم
تصور
تصدیق
بدیہی
نظری
بدیہی
نظری
جو بلا نظر وفکر ذہن میں آئے
جو نظر وفکر سے حاصل ہو
جس سے حاصل ہو اس کو معرف کہتے ہیں
جو تصدیقات معلومہ کو ترتیب دینے سے حاصل ہو،
ان تصدیقات معلومہ کو دلیل وحجت کہتے ہیں۔
جزئی
کلّی
ذاتی
عرضی
جنس
نوع
فصل
خاصہ
عرضِ عام
حقیقی
اضافی
لازم
مفارق
باعتبار ماہیت
باعتبار وجود
عالی
سافل
متوسط
جوہر
عرض
کم
کیف
اضافت
این
ملک
فعل
انفعال
متیٰ
وضع
حد
رسم
تام
ناقص
قریب
بعید
لمّی
انّی
استقراء
قیاس
تمثیل
تقسیم اوّل
تقسیم دوم
استثنائی
اقترانی
حملی
شرطی
باعتبار مادّہ
مقدمات قیاس مفید تصدیق ہوں گے
یا مفید تخییل
یہ قیاس شعری ہے
مفید ظن ہوں گے
یہ قیاسِ خطابی ہے
یا مفید جزم
مفید جزم یقینی ہوں گے
یہ قیاسِ برہانی ہے
یا نہیں
عموم اعتراف کا اعتبار ہوگا
یہ قیاسِ جدلی ہے
یا نہیں
یہ قیاسِ مغالطہ ہے
اس کے مقدمات یقینیہ بدیہیہ ہوں گے
یا نظریہ
اوّلیات
فطریات
حدسیات
مشاہدات
تجربات
متواترات
حواسِ ظاہرہ سے ہوں گے
باصرہ
سامعہ
شامہ
ذائقہ
لامسہ
حس مشترک
خیال
وہم
حافظہ
متصرفہ
یا حواسِ باطنہ سے



نقشۂ
علمِ منطق
العلوم الدینیہ اکیڈمی
دلالت
لفظیہ
غیر لفظیہ
وضعیہ
طبعیہ
عقلیہ
مطابقیہ
تضمنیہ
التزامیہ
جس میں دال لفظ ہو
مفرد
مرکب
تقسیم اول
تقسیم دوم
اسم
کلمہ
اداۃ
ناقص
تام
تقییدی
غیر تقییدی
اضافی
توصیفی
انشاء
خبر وقضیہ
تقسیم اول
تقسیم دوم
امر
نہی
تمنی
ترجی
استفہام
نداء
حملیہ
شرطیہ
متصلہ
منفصلہ
موجبہ
سالبہ
معدولہ
غیر معدولہ
حقیقیہ
مانعۃ الجمع
مانعۃ الخلو
اتفاقیہ
عنادیہ
خارجیہ
ذہنیہ
حقیقیہ
اگر حکم موضوع کے تحقق فی الخارج کے اعتبار سے ہو
اگر حکم تحقق فی الذہن کے اعتبار سے ہو
اگر حکم تحقق فی الواقع کے اعتبار سے ہو
مفرد کے ایک معنی ہوں گے
یا زائد
مشخص ہوں گے
یا نہیں
یہ علم ہے
افراد پر اس کا صدق بطریق استواء ہوگا
یا بطریق تفاوت
یہ متواطی ہے
اوّلیت
اولویت
اشدیت
ازدیت
یہ مشکک ہے
ہر ایک کے لیے موضوع ہوگا
یا نہیں
یہ مشترک ہے
دوسرے معنی میں مشہور ہوگا
یا نہیں
یہ منقول ہے
حقیقت
مجاز
پہلے معنی کے لحاظ سے
دوسرے معنی کے لحاظ سے
عرفی
شرعی
اصطلاحی
ممکنہ عامہ
مطلقہ عامہ
منتشرہ مطلقہ
وقتیہ مطلقہ
عرفیہ عامہ
مشروطہ عامہ
دائمہ مطلقہ
ضروریہ مطلقہ
مشروطہ خاصہ
عرفیہ خاصہ
وجودیہ لاضروریہ
وجودیہ لادائمہ
وقتیہ
منتشرہ
ممکنہ خاصہ
مرکبہ
بسیطہ
موجہہ
غیر موجہہ
موضوع جزئی ہوگا
یہ شخصیہ ہے
یا کلی
حکم نفس حقیقت پر ہوگا
یہ طبعیہ ہے
یا افراد پر
یہ مہملہ ہے
یہ محصورہ ہے

# أحكام الاسم الإعرابية

## المنصوبات

### مفعول به

- صريح
  - ظاهر : حفظتُ آيةً
  - ضمير متصل: ضربني
  - ضمير منفصل: إياك أعني
- غير صريح
  - مصدر مؤول: علمتُ أنك مجتهدٌ
  - جملة : ظننتك تجتهد
  - جار ومجرور : أمسكت بيدك
- وفي باب المفعول به
  - النصب بنزع الخافض
  - الاشتغال والتنازع
  - التحذير والإغراء
  - النصب على الاختصاص
  - المشبه بالمفعول به
  - التعليق والإلغاء

### مفعول مطلق

- مؤكد لفعله : اجتهد اجتهاداً
- مبين لنوعه : جلست جِلسته
- مبين لعدده : ضربته ضربتين
- وينوب عنه
  - اسم المصدرِ وما دل على نوعه وعدده
  - صفته وضميره وآلته ومرادفه
  - ما،مهما،أيُّ الشرطيات وكلّ وبعض

### مفعول لأجله

- وشرط نصبه
  - أن يكون مصدرا قلبيا (من أفعال النفس الباطنة) : جئتك حباً للعلم
  - أن يتحد مع فعله في الزمان -أن يقع فعله في بعض زمانه- والفاعل
  - أن يكون علة لفعله : يَصِحُّ أن يقعَ جواباً لقولكَ "لِمَ فعلتَ؟"

### مفعول معه

- وشرط نصبه
  - أن يكون فضلة تصحُّ الجملةِ بدونه ليس كـ "اشترك سعيدٌ وخليلٌ"
  - أن يكون قبله جملة ليس مفردا كـ "كلّ امرئ وشأنُهُ"
  - واود بمعنى "مع" مثل : "سارَ عليٌّ والجبلَ" و "ما لكَ وسعيداً؟"

### مفعول فيه

- ظرف زمان — ينصب منه المبهم والمختص : جئت يومَ الأحد
- ظرف مكان — ينصب منه ما كان مبهما فقط : جلست أمامَك
- وينصبه الحدَثُ الواقع فيه من فعلٍ أو شِبهِهِ ظاهرا ومقدرا

### المستثنى

- المتصل
  - وجوب النصب
    - إذا تقدمه كلامٍ تام موجَب
    - إذا سبق المستثنى منه في كلام تام غير موجب
  - النصب والبدلية : قبله كلام تام غير موجب (منفيّ أو شِبهِ منفيّ)
  - حسب ما يطلبُهُ العاملُ قبلَهُ : إذا حذف المستثنى منه (استثناء مفرغ)
- المنقطع : ماكان من غير جنس المستثنى منه ويجب نصبه "جاء القوم إلا حماراً"

### الحال

- مفرد : وصفا مشتقا أو جامدا مؤولا بمشتق نكرةً أو معرفةً في تأويل نكرة
- جملة : خبريّةً غيرَ مُصدَّرةٍ بعلامةِ استقبالٍ برابط يربطُها بصاحب الحال
- الرابط : الضمير أو الواو أو هما معا وقد تجب الواو أو تمتنع في مواضع
- شبه الجملة : رأيتُ الهلالَ بينَ السحابِ والعُصفورَ على الغصنِ
- صاحب الحال — الأصلُ في صاحبها أن يكون معرفةً، وقد يكونُ نكرةً بمسوغ
- عامل الحال — عاملُها ما تَقَدَّم عليها من فعلٍ، أو شبهِهِ، أو مَعناهُ

### التمييز

- تمييز ذات
  - الأعداد : ثلاثون رجلاً ، ومن الأعداد ما يجب جر تمييزه بالإضافة
  - المقادير : رطلٌ عسلاً ، وشبه المقادير : مد البصر أرضاً
  - المبهمات : خاتمٌ فضةً ، وتمييز الذات يجوز جره بمن أو الإضافة
- تمييز نسبة
  - محول
    - عن فاعل : اشتعل الرأس شيبا أصله : اشتعل شيب الرأس
    - عن مفعول : زَرَعتُ الحديقةَ شجراً أصله زرعت شجر الحديقة
    - عن مبتدإ : خليلٌ أوفرُ علماً أصله : علم خليل أوفر
  - غير محول : أكرِمْ بسليم رجلاً ، يجوز جر غير المحول بمن

### المنادى

- مبني
  - علم مفرد : يا أحمدُ
  - نكرة مقصودة : يا رجلُ
- منصوب
  - المضاف : يا عبدَ الله
  - شبيه بالمضاف : ياحسناً خلقه
  - نكرة غير مقصودة : يا رجلاً
- وفي باب المنادى
  - المنادى المندوب
  - المنادى المتعجب منه
  - المنادى المستغاث
  - المنادى المرخم
  - المنادى المضاف لياء المتكلم

### خبر كان وأخواتها وخبر كاد وأخواتها وخبر الأحرف المشبهة بليس

### اسم إنّ وأخواتها

### اسم لا النافية للجنس

- مبني في محل نصب : إذا كان مفردا
- منصوب : إذا كان مضافا أو شبيها بالمضاف

### التابع للمنصوب

## المجرورات

### الاسم المجرور

- لفظا ومحلا : إذا جر بحرف جر أصلي
- في اللفظ دون المحل
  - إذا جر بحرف جر زائد
  - إذا جر بحرف جر شبيه بالزائد

### المضاف إليه

- إضافة معنوية : هذا غلام زيد
- إضافة لفظية : هذا طالب العلم
- لا تجتمع الإضافة مع التنوين أبد الدهر

### التابع للمجرور

## المصطلحات

**المفعول به** : من وقع عليه فعل الفاعل .

**المنادى** : المطلوب إقباله بياء أو إحدى أخواتها .

**المستغاث به** : هو كل اسم نودي ليخلص من شدة أو يعين على دفع مشقة.

**المفرد في باب النداء ولا النافية للجنس** : هو ما ليس مضافا ولا شبيها بالمضاف.

**الندبة** : نداء موجه لمتفجع عليه أو لمتوجع منه بلفظ وا أو ياء عند أمن اللبس .

**الترخيم** : في اللغة ترقيق الصوت وتليينه وفي الاصطلاح حذف آخر الكلمة تخفيفا .

**التحذير** : هو تنبيه المخاطب على أمر مذموم يجب الاحتراز منه .

**الإغراء** : هو تنبيه المخاطب على أمر محمود بلزومه .

**الاختصاص** : هو منصوب بأخص مقدرا بعد ضمير المتكلم وحده أو معه غيره ويكون إما بـ(أل) وإما مضافا إضافة معنوية لا إضافة لفظية .

**الاشتغال** : أن يتقدم اسم ويتأخر عنه فعل قد عمل في ضمير ذلك الاسم أو في سببيه وهو المضاف إلى ضمير الاسم السابق .

**التنازع** : عبارة عن توجه عاملين فأكثر إلى معمول واحد فأكثر .

**الإلغاء** : إبطال عمل الفعل القلبي الناصب للمبتدأ والخبر لا لمانع.

**التعليق** : هو عبارة عن إبطال عمل ظن وأخواتها لفظا لا محلا لمانع .

**المفعول المطلق** : هو المصدر الفضلة المسلط عليه عامل من لفظه أو من معناه.

**الفضلة** : لغة الزيادة واصطلاحا هي اسم يذكر لتتميم معنى الجملة .

**المفعول من أجله** : هو الاسم المنصوب الذي يذكر بيانا لسبب وقوع الفعل .

**ظرف زمان** : وهو اسم الزمان المنصوب على معنى في .

**ظرف المكان** : وهو اسم المكان المنصوب على معنى في .

**المفعول معه** : هو الاسم المنصوب الذي يذكر لبيان من فعل معه الفعل .

**الحال** : الإسم الفضلة المنصوب المفسر لما انبهم من الهيئات .

**التمييز** : الاسم الصريح المنصوب المفسر لما انبهم من الذوات أو النسب .

**الاستثناء** : عبارة عن الإخراج بإلا أو إحدى أخواتها .

**المستثنى** : هو المخرج تحقيقا أو تقديرا من مذكور أو متروك بإلا أو إحدى أخواتها بشرط الفائدة .

**المضاف والمضاف إليه** : هو كل اسمين بينهما نسبة جزئية .

**الإضافة** : إسناد اسم إلى آخر .

**الإضافة المعنويّةُ** : ما تُفيدُ تَعريفَ المضافِ أو تخصيصهُ.
وضابطُها أن يكون المضافُ غيرَ وَصفٍ مُضافٍ إلى معمولِهِ

**الإضافةُ اللفظيّةُ** : ما لا تُفيدُ تعريفَ المضاف ولا تخصيصَهُ وإنما الغرَضُ منها التخفيفُ في اللفظ

**الشبيهُ بالمضافِ** : هو ما اتصلَ به شيء من تمامِ معناه.
وضابطُهُ أن يكون عاملاً فيما بعده

**مَعاني الأَحرُفِ المُشَبَّهَةِ بالفعْلِ**

معنى "إنَّ وأنَّ" التوكيدُ ، ومعنى "كأنَّ" التشبيهُ المؤكدُ
ومعنى "لكنَّ" الاستدراكُ،
ومعنى "ليتَ" التمني، وهو طلبُ مالا مطمع فيه، أو ما فيه عُسرٌ
ومعنى (لعلَّ) الترجّي والاشفاق.



# أحكام الفعل الإعرابية

**الفعل الماضي – مبنيّ دائمًا**
- على الفتح : وهو الأصل ظاهرا : جاءَ ، ومقدرا : دعا ، رمَتْ
- على الضم : إذا اتصلت به واو الجماعة ظاهرا : قالُوا ، ومقدرا : دعَوا ، رَضُوا
- على السكون : إذا اتصل به ضمير رفع متحرك : فعلْتَ فعلْنَا فعلْنَ
- الضمة في رَضُوا والفتحة في رَمَتْ ليستا حركتا البناء لأن آخر الفعلين محذوف

**فعل الأمر – مبنيّ دائمًا**
- على السكون : صحيح الآخر إذا لم يتصل به شيء غير نون النسوة : افعلْ افعلْنَ
- على حذف حرف العلة : معتل الآخر إذا لم يتصل بآخره شيء : ارمِ
- على حذف النون : إذا اتصل به ألف الاثنين أو ياء المخاطبة أو واو الجمع
- على الفتح : إذا اتصلت به إحدا نوني التوكيد : افعلَنَّ افعلَنْ

**الفعل المضارع**

مبنيّ
- على السكون : أذا اتصل به نون النسوة : يفعلْنَ
- على الفتح : إذا اتصلت إحدى نوني التوكيد بآخره مباشرة : ليفعلَنَّ

مرفوع
- عامل الرفع : التجرد من الناصب والجازم
- علامات الرفع : الضمة ظاهرة ومقدرة ، وثبوت النون

منصوب
- عامل النصب : النواصب
- علامات النصب : الفتحة ظاهرة ومقدرة ، وحذف النون

النواصب

بنفسها
- "أنْ" حرفُ مَصدريةٍ ونصبٍ واستقبال
- "لن" نفيٍ ونصبٍ واستقبال
- "كي" حرف مَصدريّةٍ ونصبٍ واستقبال
- "إذن" حرفُ جوابٍ وجزاءٍ ونصبٍ واستقبالٍ تنصب بثلاث شروط

بـ"أنْ" مضمرة جوازا
- "لام التعليل"

بـ"أنْ" مضمرة وجوبا
- "لام الجحود" : ما كنت لأظلمَك
- "واو المعية" إذا تقدمها نفي أو طلب
- "فاء السببية" إذا تقدمها نفي أو طلب
- "أو" بمعنى (إلى) أو (إلاّ) الاستثنائيّة
- "حتى الجارة" إذا كان الفعل بعدها مستقبلا

مجزوم
- عامل الجزم : الجوازم
- علامات الجزم : السكون وحذف حرف العلة وحذف النون

الجوازم
- فعلا واحدا – كلها أحرف : "لا الناهية" ، "لام الأمر" ، "لمّا" ، "لمْ"
- فعلين هما الشرط وجوابه
  - اسم : "إذا" في الشعر ، "حيثما" ، "كيفما" عند الكوفيين ، "أيّ" ، "أنّى" ، "أيّان" ، "متى" ، "أين" ، "مهما" ، "ما" ، "مَن"
  - حرف : "إذما" ، "إنْ"

**الفعل باعتبار**
- تغير صورته
  - جامد : ليس نعم هلم
  - ناقص التصرف : كاد ما زال
  - متصرف : ذهب كان .......
- ذكر فاعله
  - مبنيّ للمعلوم : فَتَحَ يَفْتَحُ
  - مبنيّ للذي لم يسم فاعله : فُتِحَ يُفْتَحُ
- اكتفاؤه بمرفوعه
  - تامّ : أكل قام ضرب ..............
  - ناقص : ظلّ عسى ..............

## المصطلحات

لام الجحود : وسماها بعضهم لام النفي، وهي لامُ الجر التي تقع بعد (ما كان) أو (لم يكن) الناقصتين

فاء السببيّة : وهي التي تفيد أن ما قبلها سببٌ لما بعدها .

واو المعيّة : وهي التي تُفيدُ حصولَ ما قبلها مع ما بعدها

شروط النصب بإذن
- أن تكون صدر جملتها
- أن يكون فعلها خالصا للاستقبال
- أن لا يفصل بينها وبين فعلها غير القسم أو النفي أو النداء

إعراب أسماء الشرط

"مَن" : - مبتدأ إذا كان بعدها فعل ناقص أو لازم أو متعد استوفى مفعوله
- خبر الناسخ إذا كان بعدها فعل ناقص لم يستوفي منصوبه
- مفعول به إذا كان بعدها فعل متعد لم ستوفى مفعول
- اسم مجرور إذا وقعت بعد حرف جر
- مضاف إليه إذا وقعت بعد اسم نكرة

"ما" : تعرب إعراب "من"

"مهما" : تعرب إعراب "من" في الغالب

"أين" : مفعول فيه (ظرف مكان)

"متى" : مفعول فيه (ظرف زمان)

"أيّان" : مفعول فيه (ظرف مكان)

"أنّى" : مفعول فيه (ظرف زمان)

"أيّ" : تعرب مثل "من" ويزاد عليها
- نائب مفعول مطلق إذا أضيفت لمصدر بعده فعل من لفظه أو معناه
- نائب ظرف زمان إذا أضيفت إلى ظرف زمان

"كيفما" : تعرب حالا في الغالب

"حيثما" : مفعول فيه (ظرف مكان)

"إذا" : ظرف لما يستقبل من الزمان خافض لشرطه منصوب بجوابه

الفعل الجامد : ما لا يَقبَلُ التحوّلَ من صورةٍ إلى صورة، بل يلزمُ صورةً واحدةً لا يُزايِلُها

الفعل المتصرف : ما يتحوّلَ من صورة إلى صورة لأداءِ المعاني في أزمنتها المختلفة

ناقص التصرف : ما يأتي منه فعلانِ فقط

تامّ التصرف : ما يأتي منه الأفعال الثلاثةُ باطِرادٍ

المبني للمعلوم : ما ذُكر فاعِلهُ في الكلام

المبني للذي لم يسم فاعله : ما لم يُذكر فاعله في الكلام بل كان محذوفاً لغرضٍ

الفعل التام : ما يتم به مع مرفوعه كلام تام

الفعل الناقص : ما لا يتم به مع مرفوعه كلام تام

الفعل المجرد : ما كانت أحرفُ ماضيه كلُّها أصلية

الفعل المزيد : ما كان بعضُ أحرفِ ماضيه زائداً على الأصل

الفعل المتعدي : ما يتعدّى أثرُهُ فاعلَه، ويتجاوزه إلى المفعول به

الفعل اللازم : ما لا يتعدى أثرُهُ فاعلَهُ، ولا يتجاوزُه إلى المفعول به

الفعل الصحيح : ما كانت أحرفه الأصلية أحرفاً صحيحة

الفعل المعتل : ما كان أحدُ أحرفِهِ الأصليّة حرفَ عِلّة

# بعض الأحكام المتفرقة

**الفعل**

صحيح
- السالم : ما لم يكن أحدُ أحرفِهِ الأصليّةِ علّة، ولا همزة، ولا مضعَّفاً
- المهموز : ما يكون أحد حروفه الأصلية همزة
- المضاعف : ما كان أحدُ أحرفِهِ الأصليةِ مُكرّراً لغيرِ زيادة

معتل
- المثال : ما كانت فاؤُهُ حرفَ علّةٍ كوَعَدَ ووَرِثَ
- الأجوف : ما كانت عينُهُ حرفَ علة كقالَ وباع
- الناقص : ما كانت لامُه حرف علة كرَضِيَ ورمى
- اللفيف المفروق : ما كان حرفا العلةِ فيه مُفترقينِ، نحو "وَفى ووَقى"
- اللفيف المقرون : ما كان حَرفا العلةِ فيه مُجتمعينِ، نحو "طوى ونوى"



# علامات الإعراب

## إعراب لفظي

### بالحركات

**الضمة** – علامة رفع:
- الاسم المفرد : جاء الغلامُ
- جمع التكسير : جاء العلماءُ
- جمع المؤنث السالم : جاءت المسلماتُ
- مضارع لم يتصل بآخره شيء : يؤمنُ

**الفتحة** – علامة نصب:
- الاسم المفرد : رأيت الغلامَ
- جمع التكسير : رأيت العلماءَ
- مضارع لم يتصل بآخره شيء : لن يؤمنَ

**الفتحة** – علامة جر:
- الممنوع من الصرف : في مساجدَ

**الكسرة** – علامة جر:
- الاسم المفرد المنصرف : مررت بالغلامِ
- جمع التكسير المنصرف : مررت بالعلماءِ
- جمع المؤنث السالم : مررت بالمسلماتِ

**الكسرة** – علامة نصب:
- جمع المؤنث السالم : رأيت المسلماتِ

### بالحروف

**الواو** – علامة رفع:
- جمع المذكر السالم : جاء المسلمون
- الأسماء الخمسة : جاء أبوك

**الألف** – علامة رفع:
- المثنى : جاء المسلمان

**الألف** – علامة نصب:
- الأسماء الخمسة : رأيت أباك

**الياء** – علامة نصب:
- جمع المذكر السالم : رأيت المسلمينَ
- المثنى : رأيت المسلمَيْنِ

**الياء** – علامة جر:
- جمع المذكر السالم : مررت بالمسلمِينَ
- المثنى : مررت بالمسلمَيْنِ
- الأسماء الخمسة : مررت بأبيك

**النون** – علامة رفع:
- الأمثلة الخمسة : يقومون

### بالحذف – علامة جزم
- السكون : مضارع صحيح الآخر : لم يعملْ
- حذف العلة : مضارع معتل الآخر : لم يخشَ
- حذف النون : الأمثلة الخمسة : لم يفعلا

## إعراب تقديري

**التعذر**
- الاسم المقصور تقدر فيه جميع الحركات : المصطفى
- المضارع الذي لامه ألف يقدر فيه الضمة والفتحة : يخشى

**الثقل**
- المنقوص تقدر فيه الضمة والكسرة وتظهر الفتحة : القاضي
- المضارع الذي لامه واو أو ياء تقدر فيه الضمة : يدعو ، يجري

**المناسبة**
- تقدر الضمة والفتحة في المفرد وجمع التكسير : غلامي ، زملائي
- وتقدر الضمة في جمع المؤنث السالم : أدواتي

## الممنوع من الصرف

**لعلة**
- صيغة منتهى الجموع : مفاتيح ، مساجد ...
- المؤنث بالألف مقصورة أوممدودة : حبلى ، حسناء ، ...

**لعلتين**

الوصفية مع:
- أفعل لا تؤنث بالتاء : أحمر ، ...
- فعلان لا تؤنث بالتاء : عطشان ، ...
- العدل في ألفاظ مخصوصة : مثنى ، سحر ، ...

العلمية مع:
- زيادة الألف والنون : عثمان ، ...
- التركيب المزجي غير مختوم بويه : بعلبك
- العجمة في رباعي فأكثر : يوسف
- التأنيث في غير الثلاثي ساكن الوسط : زينب
- العدل وزن فُعَل معدول عن فاعِل : عُمَر ، ...
- وزن الفعل:
  - وزن خاص بالفعل : دُئِل (قُتِل) ، ...
  - وزن غالب على الفعل : إثمِد (اجْلِس) ، ...
  - مبدوء بأحد أحرف المضارعة : أحمد ، ...

## الملحق

**بجمع المذكر السالم**
- ما سمي به منه : زيدون ، ...
- ما لم يستوف شروطه : أهلون ، ...
- ما ليس له مفرد من لفظه : عشرون ، ...

**المثنى**
- اثنان واثنتان ثنتان
- المثنى على التغليب : العمران ، ...
- كلا وكلتا مضافين للضمير

**بجمع المؤنث السالم**
- أولات
- ما سمي به منه : أذرعات ، ...

## المصطلحات

**الإعراب** : تغيير أواخر الكلم لاختلاف العوامل الداخلة عليها لفظا أو تقديرا
**اللفظي** : ما لا يمنع من النطق به مانع
**التقديري** : ما يمنع من التلفظ به مانع من تعذر أو استثقال أو مناسبة
**التعذر** : تقدير الحركات على الألف لتعذر نطقها
**الثقل**: تقدير الضمة والكسرة على الواو والياء لثقل نطقها
**المناسبة** : تَطَلُّب ياء المتكلم الكسرة قبلها للمناسبة بينهما
**المحلي** : تغيير اعتباري - أي باعتبار المحل - فلا يكون ظاهرا ولا مقدرا
**الرفع** : تغير مخصوص علامته الضمة وما ناب عنها .
**النصب** : تغير مخصوص علامته الفتحة وما ناب عنها .
**الخفض** : تغير مخصوص علامته الكسرة وما ناب عنها .
**الجزم** : تغير مخصوص علامته السكون وما ناب عنه
**المفرد** : ما ليس مثنى ولا مجموعا ولا ملحقا بهما ولا من الأسماء الخمسة
**جمع التكسير** : ما دل على أكثر من اثنين أو اثنتين مع تغير في صيغة مفرده
**جمع المؤنث السالم** : ما جمع بألف وتاء مزيدتين
**جمع المذكر السالم** : ما دل على جمع بزيادة واو ونون في آخره في حالة الرفع وياء ونون في حالتي النصب والجر
**الأسماء الخمسة** : هي أبوه وأخوه وحموها وفوه وذو مال .
**المثنى** : ما دل على اثنين أو اثنتين بزيادة ألف ونون رفعا وياء ونون نصبا وجرا
**الأمثلة الخمسة (الأفعال الخمسة)**: كل فعل مضارع اتصلت به ألف الإثنين أو واو الجماعة أو ياء المخاطبة
**الاسم المنقوص** : هو اسم معرب آخره ياء لازمة مكسور ما قبلها
**الاسم المقصور** : هو اسم معرب آخره ألف لازمة
**الممنوع من الصرف** : هو الذي أشبه الفعل في وجود علتين فرعيتين إحداهما ترجع إلى اللفظ والأخرى ترجع إلى المعنى أو وجد فيه علة تقوم مقامهما
**صيغة منتهى الجموع** : كل جمع بعد ألف تكسيره حرفان أو ثلاثة وسطها ياء
**الملحق** : ما يشابه في إعرابه نوعاً من الأسماء وليس هو من ذلك النوع
**الاسم** : كلمة دلت على معنى في نفسها ولم تقترن بزمان .
**الفعل** : كلمة دلت على معنى في نفسها واقترنت بأحد الأزمنة الثلاثة
**الحرف** : هو ما دل على معنى بواسطة غيره
**الفعل الماضي** : ما دل على حدث وقع قبل زمان التكلم
**الفعل المضارع** : ما دل على حدث يقع أثناء زمان التكلم أو بعده
**فعل الأمر** : ما دل على حدث يطلب حصوله أو دوامه بعد زمان التكلم
**العلمية** : كون الاسم علما
**الوصفية** : كون الاسم وصفا
**العدل** : هو أن يقام بناء مقام بناء آخر من لفظه
**العجمة** : كون الاسم غير عربي

التركيب وأنواعه

**تركيب إضافي** : كل اسمين نزل الثاني من الأول منزلة التنوين
**تركيب مزجي** : كل كلمتين نزلت الثانية من الأولى منزلة تاء التأنيث الساكنة
**تركيب إسنادي** : كل كلمتين استندت إحداهما إلى الأخرى



| | المصدر | ظرف الزمان | ظرف المكان |
|---|---|---|---|
| مختص | يبين النوع أو العدد | وقت مُقدَّر مُعين | المكان المعيَّن |
| | جلس جلوس المعلم | ساعةٍ ويومٍ وليلةٍ | كدارٍ ومدرسةٍ |
| مبهم | يُذكرُ لمجرّد التأكيد | زمان غير مُعيَّن | مكان غير مُعيَّن |
| | جلس جلوسا | حينٍ ووقتٍ وزمانٍ | كالجهاتِ الستّ |
| متصرف | يكون مصدرا وغيره | يكون ظرفاً وغيره | يكون ظرفاً وغيره |
| | أغلب المصادر | شهرٍ ويومٍ وسنةٍ | لا يوجد |
| غير متصرف | يلازم النصب | يُلازمُ الظرفيّةَ | يُلازمُ الظرفيّةَ |
| | على المصدرية | قطّ وعوْضُ وبينما | وقد يجر بالحرف |
| | سبحان ومَعاذَ ولَبّيْكَ | وقد يجر : متى | تحت ولدى ولَدُنْ |

# أحكام منوعة

## أنواع البناء

- **بناء أصلي**
  - في الحروف كلها
  - في الأفعال الماضية وأفعال الأمر
- **بناء طارئ**
  - **لازم وسببه مشابهة الحرف في:**
    - الوضع
      - على حرف واحد : تاء ضمير المتكلم
      - على حرفين : "نا" ضمير المتكلمين
    - المعنى
      - الموضوع له حرف : أسماء الاستفهام
      - غير الموضوع له حرف : أسماء الإشارة
    - الافتقار الملازم: كافتقار الاسم الموصول لصلته
    - الاستعمال
      - يؤثر ولا يتأثر كالحرف العامل : أسماء الأفعال
      - لا يؤثر ولا يتأثر كالحرف المهمل : أسماء الأصوات
  - **عارض وسببه**
    - المحل
      - المنادى المعين المفرد : يا مسلمُ
      - اسم لا المفرد : لامسلمَ يغدر
    - التركيب
      - بعض الأحوال : صباحَ مساءَ ، بيتَ بيتَ
      - الأعداد : من 13 إلى 19 : ثلاثَ عشْرةَ
    - الاتصال
      - اتصال نون النسوة بالمضارع : لن يقُمْنَ
      - اتصال إحدى نوني التوكيد بالمضارع : لم يفعلَنَّ
    - القطع
      - حذف المضاف إلى أسماء الجهات وقبل وبعد لفظا وبقاء معناه
      - القطع عن الإضافة في "غير" بعد النفي : هذا لا غيرُ
    - الإضافة: إضافة ظرف الزمان إلى جملة : يومَ لا تجدني

## المصطلحات

**الفاعل** : هو الاسم المرفوع المذكور قبله فعله

**الظاهر** : هو ما يدل على معناه بدون حاجة إلى قرينة .

**المضمر** : هو ما لا يدل على المراد إلا بقرينة تكلم أو خطاب أو غيبة .

**نائب الفاعل** : هو الاسم المرفوع الذي لم يذكر معه فاعله .

**المبتدأ** : هو الاسم المجرد عن العوامل اللفظية للإسناد ولا يكون إلا مرفوعا .

**الخبر** : هو المسند الذي تتم به مع المبتدأ الفائدة .

**النسخ** : ما يرفع حكم المبتدأ والخبر .

**الجملة الفعلية** : هي ما تألفت من الفعل والفاعل،أو من فعل ونائب فاعل .

**الجملة الاسمية** : هي ما كانت مؤلفة من المبتدأ والخبر أو مما أصله مبتدأ وخبر.

**الجملة الكبرى** : هي الاسمية التي خبرها جملة .

**الجملة الصغرى** : هي ما كانت خبرا عن غيرها .

**المفرد في باب المبتدأ والخبر**: ما ليس جملة ولا شبيها بالجملة

**مَعاني كانَ وأخواتها**

"كانَ" اتصافُ المُسنَدِ إليه بالمسند في الماضي.

وقد يكون اتصافهُ به على وجه الدّوام

"أمسى" اتصافه به في المساء، وأصبحَ" اتصافهُ به في الصباح.

"أضحى" اتصافه به في الضحى.

"ظلَّ" اتصافه به وقتَ الظلِّ، وذلك يكون نهاراً.

"باتَ" اتصافهُ به وقتَ المَبيت، وذلك يكون ليلاً.

"صار" التَّحوّل، وكذلك ما بمعناها.

"ليس" النفي في الحال

"ما زال وما انفكَّ وما فتِيء وما برحَ" مُلازمة المُسنَد للمسنَد إليه

ومعنى "ما دام" استمرارُ اتصافِ المُسندِ إليه بالمُسند

وقد تكون "كان وأمسى وأصبح واضحى وظلَّ وبات" بمعنى "صار"

يُشترَطُ في "زالَ وانفكَّ وفتِيء وبرحَ" أن يتقدَّمَها نفيٌ أو شبهه

**التابع** : هو المشارك لما قبله في إعرابه مطلقا .

**النعت** : هو تابع مشتق أو مؤول بمشتق موضح لمتبوعه في المعارف مخصص له في النكرات

**نعت حقيقي** : وهو ما رفع ضميرا مستترا يعود على المنعوت .

**نعت سببي** : وهو ما رفع اسما ظاهرا متصلا بضمير يعود على المنعوت .

**عطف البيان** : وهو التابع الجامد الموضح لمتبوعه في المعارف المخصص له في النكرات .

**عطف النسق** : وهو التابع الذي يتوسط بينه وبين متبوعه أحد حروف العطف

**التوكيد اللفظي** : يكون بتكرار اللفظ بعينه أو بمرادفه سواء كان اسما أو فعلا أو حرفا

**التوكيد المعنوي** : هو التابع الذي يرفع احتمال السهو أو التجوز في المتبوع

**البدل** :هو التابع المقصود بالحكم بلا واسطة وهو أربعة أقسام .

# أحكام الاسم الإعرابية

## المرفوعات

- **المبتدأ**
  - صريح : الطقسُ جميلٌ
  - ضمير منفصل : هو حسنٌ
  - مؤول : أن تجتهد خيرٌ لك
  - أحكامه:
    - الرافع له الابتداء
    - يجوز تأخيره عن الخبر وحذفه إن عُلِم
    - لا يكون نكرة إلا بمسوغ
- **الخبر**
  - مفرد : الرجل كريمٌ ، هذا حجرٌ
  - جملة
    - جملة فعلية : الطالبُ يدرس
    - جملة اسمية : زيدٌ أبوه كريمٌ
  - شبيها
    - جارٌ ومجرورٌ : أحمدُ في الدار
    - الظرف : صديقك عندك
  - أحكامه:
    - الرافع له المبتدأ
    - به ضمير يعود على المبتدأ
    - المفرد الجامد ليس به عائد
    - يجوز حذفه إن علم
    - يجوز تعدد الأخبار
- **الفاعل**
  - ظاهرا: جاء عمرٌ
  - مؤول : يعجبني أن أراك
  - ضمير
    - مستتر : زيد قال
    - بارز : جاءوا
  - منفصل : لم يجئ إلا هو
  - أحكامه:
    - يرفعه الفعل التام المعلوم وشبهه
    - يجب تأخيره على فعله
    - لا بُدَّ منه فإن ظهرَ وإلاّ فهو ضمير
    - يكون في الكلام وفعلهُ محذوف لقرينة
    - إذا كان مؤنثاً أُنِّث فعله
- **نائب الفاعل**
  - المفعول به : يكرَمُ المجتهدُ
  - الجار والمجرور: نُظِرَ في الامر
  - ظرف متصرف مختص : صيمَ رمضانُ
  - مصدر متصرف مختص : احتُفِلَ احتفالٌ عظيمٌ
  - يرفعه:
    - الفعل الذي لم يسم فاعله
    - واسم المفعول والمنسوب إليه
  - أحكامه:
    - كأحكام الفاعل
    - وأقسامه كأقسامه
- **اسم كان وأخواتها**: كان الطقسُ جميلاً ، ظلَّ الرجلُ واقفاً
- **اسم كاد وأخواتها**: كاد السقفُ يطير ، عسى الغدُ أن يكون أفضل
- اسم الفعل الناقص يعطى أحكام الفاعل وخبره يعطى أحكام الخبر
- **اسم الأحرف المشبهة بليس**: وهي أربعةٌ (ما ولا ولاتَ وإنْ)
- **خبر إنّ وأخواتها**: هي "إنَّ وأنَّ وكأنَّ ولكنَّ وليتَ ولعلَّ"
- **خبر لا النافية للجنس**: ويشترط لعملها كون معموليها نكرتين
- **التابع للمرفوع**: النعت والبدل والتوكيد وعطف البيان وعطف النسق